حکومت فی الفور تمام سیاسی اور مذہبی جماعتوں کی گول میز کانفرنس طلب کرے اور اسامہ بن لادن کی ہلاکت کے بارے میں اصل حقائق سے قوم کو آگاہ کرے۔ الطاف حسین

کانفرنس میں آرمی چیف جنرل اشفاق پرویز کیانی، پاک فضائیہ، نیوی کے سربراہوں اور آئی ایس آئی کے سربراہ جنرل شجاع پاشا کو بھی مدعو کیا جائے

ایبٹ آباد میں امریکی ہیلی کاپٹرز اور نیوی سیل کے کمانڈوز کے آپریشن پر حکومت، مسلح افواج اور آئی ایس آئی کے سربراہوں اور دفتر خارجہ کی مسلسل خاموشی اور غیر واضح بیانات کا کیا مقصد ہے؟

دنیا کے تمام ممالک، پاکستان کی حکومت اور دفاعی اداروں کو ہدفِ تنقید بنا رہے ہیں جس پر ہر محبّ وطن پاکستانی کا سر شرم سے جھک گیا ہے

آج ہر پاکستانی سوال کررہا ہے کہ پاکستان کی سرحدوں کی خلاف ورزی ہوئی، حملہ ہوا اور ہلاکتیں بھی ہوئیں اور غیر ملکی حملہ آور ساتھ خیریت کے اپنے محفوظ مقام پر پہنچ بھی گئے لیکن حکومت اور ملک کے حساس ادارے اس عمل سے کیونکر غافل رہے؟

آج ہر پاکستانی کو یہ فکر پریشان کررہی ہے کہ ان حالات میں ہماری ایٹمی تنصیبات کس حد تک محفوظ ہیں؟

اب بھی وقت ہے کہ حکومت اور ملک کے تحفظ کے ذمہ دار حساس ادارے قوم سے اپنی غفلت اور کوتاہیوں کی معافی مانگیں اور اپنی سابقہ پالیسیوں کی ہنگامی بنیادوں پر اصلاح کریں۔ ورنہ خاکم بدہن کل ہمیں کسی فرد یا چند افراد کی اموات پر ہی نہیں بلکہ اپنے پیارے وطن پر اناللہ وانا الیہ راجعون نہ پڑھنا پڑے۔ ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین کا انتہائی اہم بیان

لندن۔۔۔ 4 مئی 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے اپنے ایک انتہائی اہم بیان میں کہا ہے کہ میں موجودہ انتہائی اہم اور حساس حالات کے تناظر میں ملک کی بڑی سیاسی اور مذہبی جماعتوں کے سربراہوں کے خیالات، ان کی پارٹیوں کی جانب سے موجودہ حالات کے تناظر میں بنائی جانے والی پالیسیوں پر مبنی بیانات کا ہر لحہ بے چینی سے انتظار کررہا تھا لیکن ان بڑی سیاسی اور مذہبی جماعتوں کے رہنماؤں کی خاموشی پر مجھے اپنے ضمیر کی آواز پر اپنے جذبات اور احساسات سے قوم کو آگاہ کرنے پر مجبور ہونا پڑا۔ جناب الطاف حسین نے اپنے انتہائی اہم بیان میں صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ اگر انہیں ملک کی آزادی اور خودمختاری کی ذرہ برابر پرواہ اور لحاظ ہے تو پھر حکومت فی الفور یعنی اگلے 36 سے 48 گھنٹوں میں تمام سیاسی اور مذہبی جماعتوں کی ایک گول میز کانفرنس طلب کرے اور اس کانفرنس میں چیف آف آرمی اسٹاف جنرل اشفاق پرویز کیانی، پاک فضائیہ اور نیوی کے سربراہوں سمیت آئی ایس آئی کے سربراہ جنرل شجاع پاشا کو بھی مدعو کیا جائے اور وہ سب مل کر پوری پاکستانی قوم کو امریکہ کے ہیلی کاپٹرز کی پاکستان آمد اور القاعدہ کے سربراہ اسامہ بن لادن سمیت دیگر افراد کی ایبٹ آباد میں پاکستان کی انتہائی اہم کاکول ملٹری اکیڈمی کے قریب رہائش گاہ میں ہلاکت کے بارے میں اعتماد میں لیں اور اصل حقائق سے قوم کو آگاہ کریں کہ امریکی ہیلی کاپٹرز اور نیوی سیل کے کمانڈوز کے آپریشن اور اس پر حکومت، مسلح افواج اور آئی ایس آئی کے سربراہوں اور دفتر خارجہ کی مسلسل خاموشی اور ان کے غیر واضح بیانات کا کیا مقصد ہے؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستانی قوم نے ہمیشہ کڑے وقتوں میں مسلح افواج اور اس وقت کی حکومت کا جس طرح بڑھ چڑھ کر جرات و ہمت کے ساتھ ان کے شانہ بشانہ ہم آہنگی کا مظاہرہ کیا ہے اس کی مثال شاذونادر ملتی ہے لیکن موجودہ تازہ ترین صورتحال میں پوری دنیا کے تقریباً تمام ممالک، پاکستان کی حکومت اور دفاع کے اداروں کو ہدفِ تنقید بنا رہے ہیں اس پر ہر ذی شعور اور محبّ وطن پاکستانی کا سر نہ صرف شرم سے جھک گیا ہے بلکہ ہر پاکستانی اپنے ملک کے حساس اداروں اور حکومت کے غیر واضح اور مجرمانہ خاموشی پر اشکبار بھی ہے اور اس امر پر حیران اور پریشان بھی ہے کہ ایک طرف تو پوری دنیا پاکستان کے خلاف نہ صرف ان گنت الزامات لگا رہی ہے اور پاکستان کے خلاف سراپا احتجاج بنی ہوئی ہے، بلکہ دنیا کی سب سے بڑی سپر پاور کے صدر سمیت اس ملک کے تمام اداروں کے سربراہ اور دیگر اہم حکام پاکستان میں کئے جانے والے آپریشن کو انتہائی انہماک سے دیکھ رہے ہیں تو دوسری طرف نہ صرف ہماری حکومت نئی نئی حلف برداریوں کی تقاریب منعقد کررہی تھی بلکہ وزیر اعظم پاکستان ایسے نازک اور حساس موقع پر قوم کو چھوڑ کر غیر ملکی دورے پر نکل گئے۔ انہوں نے کہا کہ آج ہر پاکستانی سوال کررہا ہے کہ ایک آزاد اور خودمختار ملک پاکستان کی سرحدوں کی خلاف ورزی ہوئی، حملہ ہوا اور ہلاکتیں بھی ہوئیں اور غیر ملکی حملہ آور ساتھ خیریت کے اپنے محفوظ مقام پر پہنچ بھی گئے لیکن حکومت اور ملک کے حساس ادارے اس عمل سے کیونکر غافل رہے؟ اور آج ہر پاکستانی کو یہ فکر پریشان کررہی ہے کہ ان حالات میں ہماری ایٹمی تنصیبات کس حد تک محفوظ ہیں؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ اب بھی وقت ہے کہ حکومت اور ملک کے تحفظ کے ذمہ دار حساس ادارے قوم سے اپنی غفلت اور کوتاہیوں کی معافی مانگیں اور اپنی سابقہ پالیسیوں کی ہنگامی بنیادوں پر

اصلاح کریں ورنہ پھر خاکم بدہن کل ہمیں کسی فرد یا چند افراد کی اموات پر ہی نہیں بلکہ اپنے پیارے وطن پر اناللہ وانا الیہ راجعون نہ پڑھنا پڑے۔اور صرف رونا، سسکنا، مکمل غلامی او ربے بسی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میرے اس بیان پر کسی کی دل آزاری ہوئی تو میں معافی کا طلبگار ہوں لیکن میں نے جو کچھ بیان کیا ہے وہ ایک سچے محبّ وطن پاکستانی کی حیثیت سے بیان کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی نیتوں کواوران کی نیتوں کی سچائی اور جھوٹ وفریب کوخوب بہتر طور پر جانتا ہے۔

دہشت گردوں کے خلاف بلا امتیاز کارروائی کی جائے گی، رحمٰن ملک

نائن زیرو کا تعزیتی دورہ ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینرڈاکٹر فاروق ستار سے ملاقات

کراچی:۔۔۔۔04 مئی، 2011ء

وفاقی وزیر داخلہ رحمٰن ملک اور گورنرسندھ ڈاکٹر عشرت العباد نے بدھ کی شام ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو کا تعزیتی دورہ کیا۔اس موقع پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینرڈاکٹر فاروق ستاروارا کین رابطہ کمیٹی کنور خالد یونس، شاہد لطیف، اشفاق منگی، سیف یار خان، وسیم آفتاب، ڈاکٹر صغیر، یوسف شاہوانی، گلفراز خان خٹک کے علاوہ حق پرست سینٹر بابر غوری، صوبائی وزیر عادل صدیقی بھی موجود تھے۔ ملاقات میں رحمٰن ملک نے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینرڈاکٹر فاروق ستاروارا کین رابطہ کمیٹی سے گزشتہ دنوں کراچی میں مسلح دہشت گردوں کے ہاتھوں شہید ہونیوالے ایم کیوایم کی کراچی تنظیمی کمیٹی کے رکن فاروق بیگ اور سابق حق پرست رکن سندھ اسمبلی لیاقت قریشی کے بہیمانہ قتل کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اس افسوناک واقعہ پر ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین اور ایم کیوایم کے تمام کارکنان سے دلی ہمدردی کا اظہار بھی کیا۔انہوں نے ایم کیوایم کے شہداء کے مغفرت اوران کے بلند درجات کیلئے دعا بھی کی۔اس موقع پر میڈیا سے مختصراً گفتگو کرتے ہوئے رحمٰن ملک نے ایم کیوایم کے رہنماؤں لیاقت قریشی شہید اور فاروق بیگ شہید کے بہیمانہ قتل کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیوایم کے رہنماؤں کی شہادت پر وہ جناب الطاف حسین اور ایم کیوایم کے تمام دوستوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔انہوں نے کہا کہ سازشی عناصر کراچی کا امن تباہ کرنے کی کوشش کررہے ہیں لیکن حکومت اتحادیوں کے تعاون سے اس سازش کو کامیاب نہیں ہونے دیگی۔انہوں نے مزید کہا کہ ہم نہیں چاہتے کہ اب کراچی میں کوئی لیاقت قریشی یا فاروق بیگ شہید کیا جائے، جولوگ یہ تاثر دے رہے ہیں کہ وہ پاورفل ہیں انہیں بتا دینا چاہتے ہیں کہ حکومت پاورفل ہیں۔انہوں نے کہا کہ ملک دشمن مفاد پرست عناصر کسی بھی پارٹی سے تعلق رکھتے ہوں وہ قانون کی گرفت سے نہیں بچ سکیں گے خون کسی کا بھی بہے وہ ہمارے لئے انتہائی تکلیف دہ ہے۔انہوں نے ایم کیوایم کے تعاون پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ کراچی میں بے گناہ شہریوں کے قتل پر کوئی انسان دوست خاموش نہیں رہ سکتا۔ٹارگٹ کلنگ میں ملوث عناصر کا تعلق کسی بھی جماعت سے ہوان کے خلاف بلا امتیاز کارروائی کی جائیگی۔ بعدازاں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینرڈاکٹر فاروق ستاروارا کین رابطہ کمیٹی نے وفاقی وزیر داخلہ رحمٰن ملک کا نائن زیرو کا تعزیتی دورہ کرنے پر ان کا شکریہ ادا کیا۔

ایم کیوایم کراچی تنظیمی کمیٹی کے رکن فاروق بیگ شہید کے سوئم کے سلسلے میں قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کے اجتماعات کا انعقاد

شہید کی روح کے ایصال ثواب کیلئے لال قلعہ گراؤنڈ اور لانڈھی میں واقع حقانی مسجد اور شہید کی رہائشگاہ پر قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کی گئی

قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کے اجتماعات میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی، حق پرست وزراء، سینیٹرز، ارکان قومی وصوبائی اسمبلی اور کارکنان کی ہزاروں کی تعداد میں شرکت

کراچی۔۔۔4 مئی 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کراچی تنظیمی کمیٹی کے رکن فاروق بیگ شہید کے سوئم کے سلسلے میں بدھ کے روز لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کا اجتماع منعقد ہوا جس میں شہید کی روح کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی کی گئی اور شہید کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا گیا۔قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کے اجتماع میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینرز انیس احمد قائم خانی، کنور خالد یونس، محترمہ نسرین جلیل، ڈاکٹر صغیر احمد، سید مصطفیٰ کمال، جاوید کاظمی، سلیم تاجک، گلفراز خان خٹک، یوسف شاہوانی، نیک محمد، ڈاکٹر نصرت، سید شاکر علی، اشفاق منگی، کیف الوریٰ، سیف یار خان، قاسم علی رضا، حق پرست وزراء، سینیٹرز، ارکان قومی وصوبائی اسمبلی، ایم کیوایم کے مختلف شعبہ جات کے اراکین، کراچی سیکٹرز کمیٹیوں کے ارکان، یونٹوں کے ذمہ داران، کارکنان، ہمدردوں اور شہید کے عزیز واقارب نے ہزاروں کی تعداد میں شرکت کی۔ بعدازاں معروف مذہبی اسکالر جمیل راٹھور نے فاتحہ خوانی اور اجتماعی دعا کرائی جس میں فاروق بیگ شہید اور لیاقت قریشی شہید سمیت تمام حق پرست شہداء کے بلند درجات، لواحقین کیلئے صبر جمیل، حق پرستانہ جدوجہد کی کامیابی، ایم کیوایم کے خلاف سازشوں کے خاتمے کے علاوہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کی درازی عمر اور صحت وتندرستی کیلئے خصوصی دعا کی گئی۔ دریں فاروق

بیگ شہید کے سوئم کے سلسلے میں ان کی رہائشگاہ لانڈھی نمبر 3 میں واقع حقانی مسجد میں قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کا اہتمام کیا گیا جس میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی، حق پرست ارکان اسمبلی، ایم کیوایم لانڈھی سیکٹر کمیٹی کے اراکین، یونٹوں کے ذمہ داران، کارکنان، ہمدردوں اور شہید کے عزیزواقارب نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔اس موقع پر فاروق بیگ شہید کی تنظیمی خدمات کو سراہا گیا اور شہید کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا گیا۔اسی طرح شہید کی رہائشگاہ واقع لانڈھی نمبر 3 میں شہید کی روح کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کی گئی جس میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے اراکین، حق پرست صوبائی وزراء، اراکین قومی وصوبائی اسمبلی حق پرست خواتین اراکین اسمبلی، ایم کیوایم شعبہ خواتین کی ذمہ داران، کارکنان اور شہید کی خواتین عزیزواقارب نے شرکت کی۔

فاروق بیگ شہید اور لیاقت قریشی شہید کے سفاک قاتلوں کو گرفتار کیا جائے، حق پرست ارکان سینیٹ

کراچی:۔۔۔4، مئی 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست ارکان سینیٹ نے مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے ایم کیوایم کراچی تنظیمی کمیٹی کے رکن فاروق بیگ اور سابق حق پرست رکن سندھ اسمبلی لیاقت قریشی کے بہیمانہ قتل کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ ایم کیوایم کے ذمہ داران، کارکنان، ہمدردوں اور سابق ومنتخب نمائندوں کے سفاک قاتلوں کو فی الفور گرفتار کیا جائے۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ بعض سازشی عناصر ایم کیوایم کو ملک بھر میں پھیلنے سے روکنے کیلئے کراچی میں قتل وغارتگری کر کے اپنے مذموم عزائم حاصل کررہے ہیں اور مسلح دہشت گردوں کے ذریعے صرف چار ماہ میں ایم کیوایم کے 100 سے زائد رہنماؤں، منتخب نمائندوں، کارکنوں اور ہمدردوں کو بے دردی سے شہید کیا جاچکا ہے لیکن افسوس حق پرست شہداء کے قاتل آج بھی قانون کی گرفت سے محفوظ ہیں۔حق پرست ارکان سینیٹ نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی، وفاقی وزیرداخلہ رحمان ملک، گورنر سندھ ڈاکٹرعشرت العباد اور وزیراعلیٰ سندھ قائم علی شاہ سے مطالبہ کیا کہ ایم کیوایم کے رہنماؤں، منتخب نمائندوں، کارکنوں اور ہمدردوں کے بہیمانہ قتل کا سختی سے نوٹس لیا جائے، قتل کے واقعات میں ملوث سفاک دہشت گردوں اور ان کے سرپرستوں کو گرفتار کر کے عبرتناک سزا دی جائے۔

کراچی تنظیمی کمیٹی کے رکن فاروق بیگ شہید اور سابق حق پرست رکن سندھ اسمبلی لیاقت قریشی شہید کے قاتلوں کو گرفتار کیا جائے، متحدہ قومی موومنٹ کینیڈا آرگنائزنگ کمیٹی کے تعزیتی اجلاس میں مطالبہ

کینیڈا۔۔۔04، مئی، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ اوورسیز کینیڈا کے نگراں عبادالرحمٰن کی سربراہی میں ایم کیوایم کی کراچی تنظیمی کمیٹی کے رکن فاروق بیگ شہید اور سابق حق پرست رکن سندھ اسمبلی لیاقت قریشی شہید کی یاد میں گزشتہ روز کینیڈا کے آفس میں تعزیتی اجلاس منعقد ہوا۔جس میں کینیڈا کی آرگنائزنگ کمیٹی کے انچارج اقبال قمر وارا کین آرگنائزنگ کمیٹی نے شرکت کی۔اس موقع پر اجلاس کے شرکاء نے فاروق بیگ شہید اور لیاقت قریشی شہید کی تحریکی خدمات پر انہیں زبردست خراج عقیدت پیش کیا۔اجلاس کے شرکاء نے فاروق بیگ شہید اور لیاقت قریشی شہید کے بہیمانہ قتل کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اس واقعہ کو کھلی دہشت گردی قرار دیا اور کہا کہ بعض دہشت گرد عناصر ایم کیوایم کی ملک بھر میں دن بدن بڑھتی ہوئی مقبولیت سے خوفزدہ ہو کر ایم کیوایم کے خلاف نت نئی سازشیں کررہے ہے جو کہ قابل مذمت ہیں۔انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ فاروق بیگ شہید اور لیاقت قریشی شہید کے قاتلوں کو گرفتار کر کے قانون کے مطابق سخت سے سخت سزا دی جائے۔بعدازاں اجلاس میں فاروق بیگ شہید اور لیاقت قریشی شہید سمیت حق پرست شہدا کی ارواح کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کی گئی اور شہدا کی مغفرت اور ان کے بلند درجات سمیت قائد تحریک جناب الطاف حسین کی درازی عمر کیلئے خصوصی دعائیں بھی کی گئیں۔

پیپلز پارٹی ملیر کے صدر رمضان لاسی نے اپنے ساتھیوں کے ہمراہ ایم کیو ایم میں شمولیت کا اعلان کردیا

کراچی ۔۔۔۔۔ 04 مئی، 2011ء

پیپلز پارٹی ملیر کے صدر رمضان لاسی نے اپنے ساتھیوں کے ہمراہ قائد جناب الطاف حسین کی جانب سے ملک بھر کے مظلوم عوام کے حقوق کے حصول کی بلاتفریق جدوجہد سے متاثر ہوکر ایم کیو ایم میں شمولیت کا اعلان کیا ہے۔ یہ اعلان انہوں نے گزشتہ روز ایم کیو ایم متحدہ آرگنائزنگ کمیٹی ملیر ٹاؤن سیکٹر کے زیر اہتمام منعقدہ کارنر میٹنگ میں کیا۔ اس موقع پر حق پرست رکن سندھ اسمبلی وسیم احمد، ایم کیو ایم متحدہ آرگنائزنگ کمیٹی کے انچارج شکیل عباسی، جوائنٹ انچارج جز شیر ولی آفریدی، اعجاز مرزا اور مرکزی کمیٹی کے رکن ڈاکٹر شیر علی کے علاوہ ملیر ٹاؤن سیکٹر کے ذیلی یونٹوں کے ذمہ داران وکارکنان سمیت پختون، سرائیکی، اور بلوچ قومیتوں سے تعلق رکھنے والے افراد کی بڑی تعداد میں موجود تھی۔ کارنر میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے رمضان لاسی نے کہا کہ ایم کیو ایم واحد جماعت ہے جو ملک سے جاگیردارانہ، وڈیرانہ اور سرمایہ دارانہ نظام کے خاتمے کیلئے عملی جدوجہد کررہی اور چاہتی ہے کہ ملک کے غریب ومظلوم عوام کو دو فیصد مراعات یافتہ طبقے سے نجات ملے اور ملک میں غریب ومتوسط طبقے کی عملاً حکمرانی قائم ہو۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین نے ہمیشہ مظلوم عوام کے حقوق کیلئے آواز حق کو بلند کیا ہے اور انکے اس مشن ومقصد کو آگے بڑھانے کیلئے آج ہم ایم کیو ایم کے پرچم تلے جمع ہوئے ہیں۔ اس موقع پر شکیل عباسی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دکھی انسانیت کی خدمت متحدہ قومی موومنٹ کا نصب العین ہے اور اس مشن ومقصد کو لیکر ایم کیو ایم آج ملک بھر میں عوام کی بلا امتیاز عملی خدمت کررہی ہے۔ انہوں نے رمضان لاسی اور ان کے ساتھیوں کی ایم کیو ایم شمولیت کا خیر مقدم کیا اور انہیں مبارکباد پیش کی۔

کراچی پریس کلب اور ممبران سمیت عملے کو زدوکوب کرنے کا واقعہ قابل مذمت ہے، حق پرست رکان سندھ اسمبلی

کراچی: ۔۔۔۔۔ 04 مئی، 2011ء

حق پرست ارکان سندھ اسمبلی شعیب ابراہیم، مقیم عالم اور طاہر قریشی نے بعض دہشت گرد عناصر کی جانب سے گزشتہ روز کراچی پریس کلب پر حملہ اور ممبران سمیت عملے کو زدوکوب کرنے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ واقعہ میں ملوث افراد کو گرفتار کرکے قرار واقعی سزا دی جائے۔ اپنے مشترکہ بیان میں حق پرست ارکان سندھ اسمبلی نے پریس کلب پر حملہ اور ممبران و عملے کو زدوکوب کرنے کے واقعہ کو آزادی صحافت پر کھلا حملہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ دہشت گرد عناصر اپنی مجرمانہ کاروائیوں کے ذریعے صحافیوں کو خوف وہراساں کرنا چاہتے ہیں جو کہ قابل مذمت ہے۔ انہوں نے پریس کلب کے ممبران اور عملے سے ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا کہ واقعہ میں ملوث افراد کیخلاف قانونی کاروائی عمل میں لائی جائے اور کراچی پریس کلب اور ممبران و عملے کی جان ومال کے تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے مثبت اور ٹھوس اقدامات بروئے کار لائے جائیں۔

ایم کیو ایم اسکیم 33 معمار سیکٹر کے کارکن محمد خرم کے انتقال پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن ۔۔۔۔ 4 مئی 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیو ایم اسکیم 33 معمار سیکٹر کے کارکن محمد خرم کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے محمد خرم کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی اور کہا کہ مجھ سمیت ایم کیو ایم کے تمام کارکنان دکھ اور افسوس کی اس گھڑی میں آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران صبر جمیل عطا فرمائے۔ (آمین)

☆☆☆☆☆